REGD. No. L. 5254 137

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم : شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲/۸ ″

چندہ سالانہ بیرون پاکستان تیس ۳۰ روپے

۲ جمادی الاول ۱۳۷۰ھ فی پرچہ ۱/-

جلد ۳۹/۵ | ۱۰ تبلیغ ۱۳۳۰ ہش | ۱۰ فروری ۱۹۵۱ء | نمبر ۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

لاہور ۹ فروری۔ نواب عبداللہ خاں صاحب کو آج صبح سے دل میں کمزوری ہے۔ اس وقت شام سے پسینے زیادہ آرہے ہیں۔ احباب نواب صاحب موصوف کو صحت کاملہ کے لئے دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مردم شماری شروع ہوگئی

کراچی۔ ۹ فروری۔ آج مردم شماری کا کام باقاعدہ شروع ہوگیا۔ سب سے پہلے گورنر جنرل ہاؤس میں آپکے افراد خاندان کا اعداد لئے گئے کراچی کے علاقے میں ایک ہزار سے زائد کارکن یہ کام کررہے ہیں۔ یہ کام ۲۰ فروری تک جاری رہے گا۔ اور یہی اس کے لئے آخری تاریخ ہوگی۔

موتمر عالم اسلامی کے دوسرے سالانہ اجلاس کا افتتاح

چالیس کروڑ مسلمانوں کے ۱۲۵ مندوبین کی شرکت!

کراچی۔ ۹ فروری۔ آج پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علیخاں نے باقاعدہ طور پر موتمر عالم اسلامی کے دوسرے سالانہ اجلاس کا باقاعدہ طور پر افتتاح کیا۔ جلسے کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا سب سے پہلے استقبالیہ کمیٹی کے صدر مسٹر فضل الرحمان نے بیرونی ملکوں کے نمائندوں کا عربی تقریر میں خیر مقدم کیا۔ جس کے بعد پاکستان کے وزیر اعظم نے افتتاحی تقریر کی۔ اس اجلاس میں اسوقت تک ۳۰ ملکوں کے ۱۲۵ مندوبین کراچی پہنچ چکے ہیں۔ جن میں ترکی، افغانستان، مصر، عراق، ایران، الجزائر، انڈونیشیا، شام لبنان، اردن، پولینڈ اور یوگوسلاویہ بھی شامل ہیں۔ ترکی وفد کی رہنمائی مسٹر عمر رضا افغانستانی وفد کی رہنمائی افغانستان کے سابق وزیر تعلیم مسٹر فیض محمد خاں ایرانی وفد کی رہنمائی مسز ماہ منیر اور انڈونیشی وفد کی رہنمائی مسجومی پارٹی کے صدر کے خاص نمائندے کر رہے ہیں موتمر اسلامی کا یہ تاریخی اجلاس اسی پنڈال میں منعقد ہو رہا ہے جہاں آج سے چودہ ماہ قبل بین الاقوامی اقتصادی کانفرنس کا تاریخی اجلاس منعقد ہوا تھا۔

ترکی وفد کے لیڈر نے آج ایک بیان میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا ہے کہ افغانستان اور پاکستان میں باہم تعلقات خوشگوار نہیں ہیں۔ آپ نے بتایا کہ ترکی کے عوام میں ان اختلافات سے تشویش ہے آپ نے کہا یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ یہ اختلافات ایسے وقت میں جب کہ اسلامی ممالک کے حالات سخت نازک مراحل میں سے گذر رہے ہیں۔

مسز ماہ منیر کل موتمر عالم اسلامی کے خواتین کے اجلاس کی صدارت کریں گی۔ آپ نے آج ایک بیان میں کہا۔ ایران کی عورتیں اپنی پاکستانی بہنوں کے لئے گہرے اخوت کے جذبات رکھتی ہیں۔ آپ نے اس رشتہ اخوت کو اور زیادہ مضبوط بنانے پر زور دیا۔

کشمیر کے متعلق امریکہ و برطانیہ کی مشترکہ تجویز

لیک سکیس ۹ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اگلے ہفتے سلامتی کونسل جب مسئلہ کشمیر پر بحث کرے گی تو برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے ایک مشترکہ قرارداد پیش کی جائے گی۔ جس میں ریاست جموں و کشمیر سے رائے شماری سے پہلے فوجیں ہٹانے کے متعلق تجاویز ہوں گی۔ امید کی جاتی ہے کہ کونسل اپنی بحث کو دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس والی بحث سے آگے شروع کرے گی۔ ایک امریکی نامہ نگار نے لندنی حلقوں کے تاثرات کے حوالے سے اس امید کا اظہار کیا۔ ہے کہ پنڈت نہرو اس قرارداد کی بیشتر تجاویز کو مان جائیں گے۔

ٹرومین کے چار نکاتی پروگرام کے تحت سمجھوتہ

کراچی ۹ فروری۔ آج یہاں صدر ٹرومین کے چار نکاتی پروگرام کے تحت پاکستان و امریکہ میں ایک سمجھوتے پر دستخط ہوگئے۔ اسکی رو سے امریکہ پاکستان کو ۶ لاکھ ڈالر کی فنی امداد دے گا۔ اگر امریکی کانگرس نے اگلے سال پھر اس امداد کی منظوری دی تو معاہدے کی میعاد بڑھائی جائے گی۔

مختصرات

قاہرہ ۹ فروری۔ مصر نے حکومت سعودی عرب کو پیشکش کی ہے کہ مصر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کی مرمت کا سارا خرچ دینے کو تیار ہے

نئی دہلی۔ ۹ فروری آج ہندوستانی پارلیمنٹ کو ۲ پنڈت نہرو نے بتایا کہ پاکستان سے تجارتی معاہدے کی درخواست کی جاچکی ہے جسکے ابتدائی مراحل طے ہوچکے ہیں۔

کراچی ۹ فروری۔ امید کی جاتی ہے کہ جلد ہی پاکستان و چین میں دوستی کے ایک معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔

جنگ کوریا

ٹوکیو۔ ۹ فروری۔ آج امریکی فوجیں سیئول کے جنوب مشرق میں کمیونسٹوں کا پیچھا کرتی ہوئی بہت آگے نکل گئیں۔ وہ جنوب مغرب میں بڑی تیزی سے سیئول کی طرف رواں ہیں اور سیئول سے ملحقہ بستی یانگ ڈاک سے صرف ایک میل دور رہ گئی ہیں۔ ان کے کچھ دستے سیئول سے بھی صرف ۲½ میل کے فاصلے پر ہیں اس وقت ۴۰ ہزار کمیونسٹ فوجیں موت کے شکنجے میں ہیں اور اقوام متحدہ کی فوجیں اپنا گھیرا لمحہ بہ لمحہ سخت کر رہی ہیں۔ مشرقی ساحل پر اقوام متحدہ کی فوجیں دریائے ہان پر ایک مضبوط چوکی پر قابض ہوگئی ہیں ایک اعلان کے مطابق گزشتہ ۲ ماہ میں کمیونسٹوں کے اب تک ۲½ لاکھ سپاہی مارے یا زخمی کئے جاچکے ہیں جن میں ایک لاکھ ۴۴ ہزار چینی بھی ہیں۔

کوئی معاہدہ نہیں کرنا چاہیئے

کراچی۔ ۹ فروری۔ آزاد کشمیر مسلم لیگ کی شاخ لندن کے صدر مسٹر فضل شاہ نے ہند و پاکستان میں نئے تجارتی معاہدہ کی خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ اس بات چیت سے کشمیری حلقوں میں شدید تشویش اور مایوسی پھیل گئی ہے۔ آپ نے ہندوستانی اقوام کو خبریں دیتے ہوئے کہا۔ خواہ ہمیں کتنی ہی تکلیف نہ اٹھانی پڑے اور بھوکا ننگا رہنا پڑے ہم کشمیر کو آزادی دلانے کے مقدس ذمہ سے کبھی منہ نہیں موڑیں گے۔ ہمیں ہندوستان کے کسی تجارتی وفد کا خیر مقدم نہ کرنا چاہیئے۔ اور جب تک کشمیر آزاد نہیں ہوجاتا ان سے کوئی معاہدہ نہیں کرنا چاہیئے

تین ۳ اور رکن بلا مقابلہ ہوگئے!

لاہور ۹ فروری۔ مسلم لیگ کے تین اور رکن پنجاب اسمبلی کے لئے بلا مقابلہ منتخب ہوگئے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔ چوہدری سلطان خاں رنگ، محمد اکرم خاں (ملتان) چوہدری صلاح الدین (گوجرانوالہ)

کپاس کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کا دسواں مکمل اجلاس ختم ہوگیا۔ آئندہ اجلاس اپریل ۵۲ء میں اٹلی میں ہوگا

لاہور ۹ فروری۔ کپاس کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کا دسواں مکمل اجلاس پنجاب کے دارالحکومت میں نو روز تک جاری رہنے کے بعد آج صبح ختم ہوگیا۔ اس کانفرنس میں قریباً ۲۶ ملکوں کے ساٹھ سے زیادہ نمائندوں نے شرکت کی۔ شریک ہونیوالوں میں بلجیم، برازیل، آسٹریلیا ارجنٹائن، کینیڈا، ڈنمارک، مصر، فن لینڈ، فرانس، جرمنی ہندوستان، اٹلی، جاپان، ہالینڈ، پاکستان، اسپین سویڈن برطانیہ، امریکہ، انڈونیشیا، ایران، عراق پولینڈ، سوئٹزرلینڈ، شام اور یوگوسلاویہ شامل تھے

نیشنلسٹ چین کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی لیکن ان کا نمائندہ شریک نہ ہوسکا۔ روس کمیٹی کا ممبر نہیں ہے۔ اسے علیحدہ ہوتے تین سال کا عرصہ ہوچکا ہے۔ حکومت اٹلی کی درخواست پر کمیٹی کا گیارھواں مکمل اجلاس اپریل ۵۲ء میں روم یا میلان میں منعقد ہونا قرار پایا ہے۔

آج صبح اجلاس کی اختتامی تقریب کے موقع پر مندوبین سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر زراعت پیرزادہ عبدالستار نے کمیٹی کو یقین دلایا کہ مختلف نشستوں میں کمیٹی نے جو فیصلے کئے ہیں۔ پاکستان کی حکومت ان پر سنجیدگی سے غور کریگی اور ان کو حتی المقدور عملی جامہ پہنانے کی پوری پوری کوشش کرتی رہیگی۔ انہوں نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ پسماندہ ملکوں میں کپاس کی پیداوار بڑھانے کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے کمیٹی اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ اس مسئلے کی طرف فوری توجہ دی جائے اور اسکو خاطر خواہ طریق پر حل کرنے کے لئے مؤثر اقدامات عمل میں لائے جائیں تقریر جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا بلاشبہ ان ملکوں میں معیار زندگی بلند کرنے کے مختلف ذرائع میں سے ایک یہ بھی

(باقی صفحہ ۲)

پنجاب سیلاب کمیشن کا قیام

کراچی ۹ فروری۔ مرکزی حکومت نے سیلاب سے متعلقہ امور۔ آئندہ کے لئے احتیاطوں اور سدباب کے لئے تجاویز سوچنے کی غرض سے ایک انسداد سیلاب کمیشن قائم کیا ہے جس کے سات رکن مرکزی اور چار صوبہ پنجاب سے ہوں گے مرکزی پاکستان کے وزیر صنعت چوہدری نذیر احمد اس کمیشن کے صدر ہونگے

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۴ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی بتیسویں (۳۲) مجلس مشاورت

۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ منعقد ہوگی

جماعت احمدیہ کی بتیسویں (۳۲) مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۳-۲۴-۲۵ امان ۱۳۳۰ ہش مطابق ۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۵۱ء بروز جمعہ - ہفتہ - اتوار بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔

جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے دفتر ہذا میں رپورٹ کریں ؛

پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

۱۰ر فروری

صرف وہ وعدے قبول کئے جائینگے جن پر ۱۰ر فروری کی مہر ہوگی

جیسا کہ بار بار اعلان کیا جا چکا ہے۔ تحریک جدید کا وعدہ بھجوانے کی تاریخ ۱۰ر فروری ہے۔ حسب ارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز صرف وہ وعدے قبول کئے جائیں گے۔ جن پر ۱۰ر فروری کی ڈاکخانہ کی مُہر ہوگی ؛

اگر آپ کی جماعت کے وعدوں کی فہرست روانہ نہیں ہوئی۔ تو اب بھی موقعہ ہے۔ (وکیل المال ثانی)

خدام الاحمدیہ کی سالانہ رپورٹ

خدام الاحمدیہ ۴ر فروری ۱۹۵۱ء سے چودھویں سال میں داخل ہو رہی ہے۔ مجلس کے تیرھویں سال کی رپورٹ مرتب کی جا رہی ہے۔ چونکہ دوران سال میں بہت کم مجالس نے باقاعدہ رپورٹ بھجوائی ہے۔ اس لئے مکمل رپورٹ اس ریکارڈ سے تیار نہیں ہو سکتی۔

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ مرکز کی طرف سے سالانہ رپورٹ انشاء اللہ مجلس شوریٰ تک شائع ہو جائے گی۔ اس لئے آپ اپنی مجلس کی سال بھر کی کارگزاری کی رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ یکم مارچ ۱۹۵۱ء تک دفتر خدام الاحمدیہ میں بھجوا دیں۔ تا اسے مجموعی رپورٹ میں شامل کیا جا سکے۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جامعہ نصرت کے لئے ایک لیکچرر کی ضرورت

امسال مئی سے احمدیہ زنانہ کالج کھل رہا ہے۔ اس میں تاریخ پڑھانے کے لئے ایک خاتون کی ضرورت ہے۔ جنہوں نے ایم۔ اے تاریخ میں پاس کیا ہو۔ جو بہنیں کام کرنا چاہتی ہوں وہ خاکسار سے خط و کتابت کریں۔ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ

اعلان معافی

حکیم نور محمد صاحب المعروف جڑی بوٹی والے سرکلر روڈ گوجرانوالہ جنہیں بعض شکایات کی بناء پر اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی درخواست معافی پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ان کو ازراہ کرم معاف فرما دیا ہے۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

ہم سفر! تو خزاں سے ڈرتا ہے

— از مکرم عبد السلام صاحب اختر ایم۔ اے ربوہ —

ہم سفر! تو خزاں سے ڈرتا ہے ؟
خطرۂ این و آں سے ڈرتا ہے ؟

کاش تجھ کو بھی یہ خبر ہوتی
کن مراحل پہ گامزن ہے حیات!
ایک انجان سمت میں ہیں رواں
ریزۂ خاک ہو۔ کہ موج فرات

پھر تو وہم و گماں سے ڈرتا ہے ؟
ہم سفر! تو خزاں سے ڈرتا ہے ؟

دیکھ ما بین راحت و حرماں۔
کوئی شے درمیاں بھی آتی ہے
جب بہاروں کے پھول کھلتے ہیں
ان کے پیچھے خزاں بھی آتی ہے

گردش آسماں سے ڈرتا ہے ؟
ہم سفر! تو خزاں سے ڈرتا ہے ؟

مایۂ فخر اولیں ہو کر
حاصل دور بہترین ہو کر
اک نئی شام کو جلو میں لئے
اک نئی صبح کا امیں ہو کر

منزل کارواں سے ڈرتا ہے ؟
ہم سفر! تو خزاں سے ڈرتا ہے ؟

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اعلانات

بعض احباب خطوط لکھتے وقت اپنا پتہ خط پر نوٹ نہیں کرتے اس سے دفتر کو جواب دینے میں دقت ہوتی ہے بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ خط لکھنے والے جواب نہ ملنے کی شکایت کرتے ہیں اور پتہ پھر بھی مکمل طور پر نہیں لکھا ہوا ہوتا۔ ایسے احباب خاص طور پر مدنظر رہیں۔

(۲) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا وقت سوائے جمعہ کے ۱۰ بجے صبح تا ۱۲½ بجے مقرر ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ ملاقات کی اجازت حاصل کرنے کے لئے وقت مقررہ سے قبل دفتر میں حاضر ہونا ضروری ہے۔

(۳) بعض احباب پوچھتے یا لکھتے رہتے ہیں کہ میرا خط حضور کی خدمت میں پیش کر دیں۔ یا ڈاک پیش کرنے کا کیا طریق ہے۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ڈاک علیحدگی میں حضور کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے حضور ساری ڈاک خود ملاحظہ فرماتے ہیں۔ دفتر اس پر اس وقت کارروائی کرتا ہے جب حضور کی طرف سے واپس ملے تو حسب ہدایات حضور جواب دیا جاتا ہے۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام ٹریننگ کلاس

مجلس مشاورت (جو ۲۳-۲۴- اور ۲۵ مارچ کو ہو رہی ہے) کے معاً بعد لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام ایک ٹریننگ کلاس لگائی جائے گی۔ تمام لجنات اماء اللہ کی طرف سے کم از کم ایک بہن ضرور شامل ہو تا کہ وہ یہاں سے تربیت حاصل کر کے واپس جا کر اپنی اپنی لجنات میں کام کر سکیں۔

یہ کلاس پندرہ روزہ ہوگی۔ انہی دنوں میں خدام الاحمدیہ کی طرف سے بھی ایک تربیتی کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے یہ آسانی ہوگی کہ جو مرد تربیتی کیمپ میں شامل ہونے کے لئے آئیں گے۔ ان کی بہنیں یا بیویاں ان کے ساتھ یہاں آکر اس کلاس میں شامل ہو سکتی ہیں۔

براہ مہربانی تمام لجنات کی عہدہ دار جلد از جلد اطلاع دیں کہ ان کی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے کتنی مستورات شامل ہوں گی۔ صرف اس بات کا خیال رکھیں کہ جو بہنیں شامل ہونے کے لئے آئیں ان کو اردو لکھنی اور پڑھنی آتی ہو۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۱۰ فروری ۱۹۵۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی دنیا کا اتحاد و اتفاق

مفتی اعظم فلسطین حاجی امین الحسینی مؤتمر اسلامی کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کے لئے کراچی میں تشریف فرما ہیں۔ آپ نے نمائندوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

اسلامی ممالک کو ایک تعمیری لائحۂ عمل تیار کرنا چاہیئے۔ جس سے تمام دنیا کے مسلمانوں کی مشکلات دور ہو سکیں۔

اس سے پہلے بھی آپ کراچی میں فرما چکے ہیں کہ دنیائے اسلام کی نجات اتحاد و اتفاق ہی میں مضمر ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ خیالات نہایت مستحسن ہیں۔ اور اتفاق و اتحاد جیسی کوئی نعمت نہیں۔ اس وقت تمام دنیا کے مسلمانوں پر جو زوال و ادبار چھایا ہوا ہے۔ اس کی ایک بڑی اور بنیادی وجہ یہ بھی ہے کہ اسلامی ممالک آپس میں مل جل کر اپنے مشترکہ مسائل حل نہیں کرتے رہے۔ ان میں کوئی یکجہتی نہیں۔

اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ مغربی چالاک قوموں نے اپنے مفاد کے لئے اسلامی ممالک کے باہمی ارتباط کو پارہ پارہ کرنے کے لئے بڑی چالبازیوں سے کام لیا ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ خود اسلامی ممالک نے بھی کوئی مؤثر اقدام باہمی ربط و ارتباط کو مضبوط کرنے کے لئے نہیں لیا۔ زبانی باتیں تو اکثر ہوتی رہی ہیں۔ مگر اس کی کوئی عملی مؤثر صورت معرض وجود میں نہیں آئی۔

اس وقت مراکو سے لے کر انڈونیشیا تک تمام اسلامی ممالک ایک ہی مصیبت میں گرفتار ہیں۔ اور باوجودیکہ زمین کا ایک معتد بہ حصہ مسلمانوں سے آباد ہے۔ جہاں خالص مسلمانوں کی آبادی ہے۔ اس کے علاوہ ایسے ممالک میں بھی جہاں خالص مسلمانوں کی آبادی نہیں مسلمانوں کی آبادی کچھ کم نہیں۔ لیکن اس کے باوجود یہ کتنی حیرت کن بات ہے کہ اقوام عالم میں اسلامی ممالک کی کوئی مؤثر آواز نہیں؟

کیا یہ حیرت ناک بات نہیں کہ آٹھ اسلامی سلطنتیں ہوتے ہوئے فلسطین کے ٹکڑے ہو گئے اور اسرائیل ریاست قیام پذیر ہو گئی بلکہ اسلام کی رگ جان حجاز کو بھی یہودیوں کا خطرہ لگ گیا ہے۔

بے شک یہودیوں کی یہ اپنی طاقت نہیں ہے بلکہ اسکو مغربی ممالک کی شہ بھی ہے۔ جس نے ان کو تمام اسلامی ممالک کو چیلنج دینے کی جرأت دلا رکھی ہے۔ مگر کیا یہ سوچنے کا مقام نہیں ہے کہ اتنے اسلامی ممالک ہوتے ہوئے بھی مغربی شاطر اپنی شاطرانہ چال چلنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ اس کی وجہ دوسری وجوہات کے علاوہ یقیناً یہ بھی ہے۔ کہ اسلامی ممالک میں اتفاق و اتحاد نہیں۔ ان کی آواز ایک نہیں۔ اگر ان میں اتفاق و اتحاد ہوتا۔ اگر سب کی آواز ایک ہوتی تو ہو نہیں سکتا تھا کہ اسرائیل کی ریاست بن جاتی۔ اور سات اسلامی کہلانے والی حکومتوں کو ناکامی ہوتی۔

اس لحاظ سے بے شک اتحاد و اتفاق بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ مگر اس کے علاوہ بھی کئی وجوہات ہیں جو مسلمان اقوام کے زوال کا باعث ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مسلمانوں نے تبلیغ اسلام کو بالکل ترک کر دیا ہے۔ مغربی اقوام کے دلوں میں جو اسلام کا تصور ہے۔ وہ نہایت گھناؤنا ہے۔ ہمارے علماء نے گزشتہ چند صدیوں سے اس طرف سے بڑی غفلت اختیار کر رکھی ہے۔ انہوں نے ان اقوام کو اسلام کا صحیح چہرہ دکھانے کی قطعاً کوشش نہیں کی۔ بلکہ الٹا ایسے ایسے نظریات بنا لئے ہیں۔ جن سے اسلام کے خلاف اور بھی جذبہ نفرت پیدا ہوتا ہے۔

یہ بات بظاہر سرسری معلوم ہوتی ہے۔ مگر غور کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ مغربی اقوام کی اسلامی دنیا سے عداوت اور ان کے مقابلہ میں یہودیوں کی مدد ضرور کوئی گہری بنیاد رکھتی ہے۔ اس وقت دنیا کی سیاست برطانیہ اور امریکہ کے ہاتھ میں ہے۔ امریکہ میں یہودیوں کا کافی اثر ہے وہ انتخابات پر بھی کافی اثر اندازی کر سکتے ہیں۔ اس لئے امریکہ کسی قیمت پر بھی یہودیوں کو ناراض نہیں کر سکتا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ جب تک خود امریکہ اور برطانیہ کے اندر کسی قوم کی ایسی آواز نہ ہو۔ جو ان کے اندرونی معاملات پر اثر انداز ہو سکتی ہو۔ اس وقت تک بیرونی معاملات پر اثر اندازی نہیں کی جا سکتی یا جب تک کسی قوم کی بین الاقوامی طاقت ایسی نہ ہو جیسی کہ مثلاً بھارت کی ہے۔

اگر ہمارے علماء بجائے اسلامی ملکوں کے اندر خلفشار پیدا کرنے کے امریکہ اور برطانیہ اور ان کے زیر اثر دوسرے ممالک میں تبلیغ کرتے اور ان ممالک میں اتنے مسلمان بنا لیتے کہ ان کی آواز ان ممالک میں اندرونی طور پر اثر رکھتی۔ تو یقیناً فلسطین میں اتنی اسلامی حکومتوں کے مقابل کمزور یہودی کبھی کامیاب نہ ہو سکتے۔ مگر افسوس ہے کہ ہمارے علماء تو خود اسلامی ممالک میں بھی اسلامی حکومت کے نام پر انتشار پھیلانے میں معروف ہیں۔ اور اس فرقہ داری کا فتنہ جگانے میں لگے ہوئے ہیں۔ جس سے نجات حاصل کر کے عیسائی دنیا نے یہ عروج حاصل کیا ہے۔ کہ اب وہ ساری دنیا پر چھا گئی ہے۔

ابھی کل ہی کراچی میں پاکستان کے چیدہ چیدہ ۳۵ علماء نے اکٹھے ہو کر اسلامی حکومت کے اصولوں کی ترتیب کی ہے۔ اس میں پاکستان کے مسلمانوں کو بھی دو سیاسی گروہوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ایک مسلمہ اسلامی فرقے اور دوسرے غیر مسلمہ اسلامی فرقے دونوں کے حقوق آزادی مذہب علیحدہ علیحدہ تعین فرمائے ہیں یعنی مسلمہ اسلامی فرقوں کو تو پوری مذہبی آزادی حاصل ہو گی۔ اور وہ اپنے اعتقادات کی تبلیغ آزادی سے کر سکیں گے۔ مگر غیر مسلمہ اسلامی فرقوں کو محدود آزادی ہو گی۔ وہ ایسے اعتقادات کی تبلیغ آزادی سے نہیں کر سکیں گے "مسلمہ اسلامی فرقے" بھی عجیب صنعت ہے جب تک اسلامی ممالک میں ایسے علماء موجود ہیں اور وہ برسراقتدار آنے کی دھمکی بھی دے رہے ہوں۔ اس وقت تک تمام اسلامی دنیا کے ممالک اور اقوام کا باہمی سیاسی اتحاد و اتفاق بھی یقیناً محذوف رہے گا۔

کیا اب خاموشی بہتر نہیں؟

ہمیں اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ جناب محمد حنیف صاحب ندوی ہفت روزہ الاعتصام کے مدیر محترم ان لوگوں میں امتیازی شان رکھتے ہیں۔ جو باوجودیکہ لاجواب ہو جاتے ہیں پھر بھی بحث کئے چلے جاتے ہیں آپ چند ہفتوں سے مسیح موعود علیہ السلام پر انگریزوں کی خوشامد کا فرسودہ الزام لگا کر خامہ فرسائی فرما رہے ہیں۔ ہم نے آپ کو چیلنج کیا تھا کہ آپ ایک نبی اللہ کی ایسی مثال پیش کریں جس نے اپنے وقت کی حکومت کے خلاف بغاوت کی ہو۔ درآنحالیکہ وہ اس حکومت کے زیر سایہ رہتا ہو۔ ہم نے خاص طور پر حضرت یوسف علیہ السلام اور حضرت عیسے علیہ السلام کی مثالیں پیش کی تھیں پھر ہم نے ہندوستان کے بزرگان اسلام کے حوالے پیش کئے تھے اور عرض کیا تھا۔ کہ مولوی صاحب پہلے اپنے گھر کی خبر لیں۔ اور پھر مسیح موعود علیہ السلام پر زبان طعن دراز کریں ÷

چونکہ ان باتوں کا آپ کے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔ اس لئے آپ سوفسطائی منطق سے کام نکالنا چاہتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں :-

" اس وضاحت سے کہ مذہب و ریاست کی موجودہ صورت گزشتہ صورت سے مختلف ہے حضرت یوسفؑ اور حضرت مسیحؑ وقت سے (؟) متعلق غلط فہمی دور ہو جاتی ہے" (الاعتصام ۹ فروری ۱۹۵۱ء)

اللہ! اللہ!! ندوی صاحب گویا یہ فرما رہے ہیں۔ کہ قرآن کریم میں جو انبیاء علیہم السلام کے واقعات بیان فرمائے گئے ہیں۔ ان کا موجودہ زمانے میں کوئی فائدہ نہیں۔ ان سے موجودہ زمانے میں کوئی سبق حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے ان کو قرآن کریم سے نعوذ باللہ نکال دینا چاہیئے۔ کیونکہ مذہب و ریاست کی موجودہ صورت گزشتہ صورت سے مختلف ہے۔ مولوی صاحب آپ کی اس دلیل میں اور کمیونسٹوں کی اس دلیل میں کیا فرق رہ جاتا ہے۔ کہ نعوذ باللہ اسلام کے اصول چودہ سو سال کے پرانے ہو چکے ہیں۔ اس زمانے میں وہ قابل عمل نہیں رہے؟

پھر آپ فرماتے ہیں :-

"رہا یہ مسئلہ کہ کن کن بزرگوں نے فتنے کی اس اہمیت کو نہیں پہچانا اور مرزا صاحب کی طرح انگریز کو غنیمت جانا۔ تو یہ بلاشبہ ان کی غلطی تھی۔ اور اس میں کسی کی تخصیص نہیں" (الاعتصام ۹ فروری ۱۹۵۱ء)

ہم نے حضرت سید احمد بریلوی اور شاہ اسمٰعیل علیہم الرحمۃ سے لے کر سر سید احمد اور مولوی محمد حسین بٹالوی سے لے کر ڈاکٹر سر اقبال تک کے حوالے پیش کئے تھے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کسی ایک بھی جید عالم کا حوالہ ہمارے خلاف پیش نہیں کیا جا سکتا۔ سب نے انگریزی راج کی تعریفیں کی ہیں۔ ایک طرف تو علمائے اسلام کی یہ ساری دنیا اور مسیح موعود علیہ السلام ہیں اور دوسری طرف مولوی محمد حنیف صاحب ندوی الاعتصام کے مدیر محترم ہیں۔ اب مولوی صاحب خود ہی سوچیں کہ اتنے بڑے اجماع کے مقابلہ میں ان کی تنہا رائے کی کیا وقعت ہو سکتی ہے۔ ہاں اگر مولوی صاحب یہ دعوے کریں کہ اللہ تعالےٰ نے ان کو براہ راست اس کی خبر دی ہے۔ تو شائد ہم غور کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ مگر ایسی صورت میں جبکہ آپ کو کوئی ایسا دعوے ہی نہیں ہے منطقی نتیجہ تو لازماً یہی نکلتا ہے۔ کہ آپ کی رائے سراسر غلط ہے کیا ایسی صورت میں خاموشی لازمی نہیں ہوتی ورنہ ہٹ دھرمی کہلاتی ہے۔

جماعت احمدیہ کی عظیم الشان کامیابی

اور

مخالفین کا اعتراف شکست

(از مکرم عبد الحق صاحب امرتسری)

"اس درخت کی ایک شاخ چین میں۔
دوسری جاپان میں اور تیسری انگلستان میں
نکل آئی ہے" (زمیندار ۶ اکتوبر ۳۱ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جن مخالف حالات میں دنیا کے سامنے ماموریت کا دعویٰ پیش کیا اور جس شدومد کے ساتھ لوگوں نے آپ کی مخالفت کی وہ کوئی پوشیدہ بات نہیں۔ آپ کی مخالفت میں بڑے اور چھوٹے متحد ہو گئے۔ آپ کو ناکام بنانے کے لئے امیر اور غریب جمع ہو گئے۔ آپ کو کچلنے کے لئے حکومت اور رعایا نے اتحاد کر لیا۔ کیونکر کونسا ظلم ہے جو اس ضمن میں ڈھایا نہ گیا۔ کونسا ستم ہے جو اس ناپاک مقصد کے لئے توڑا نہ گیا کونسا منصوبہ ہے جو سوچا نہ گیا اور کونسا حربہ ہے جس سے کام نہ لیا گیا۔ مخالفین احمدیت کا قلعہ مسمار کرنے کے لئے اپنی تمام طاقتوں کے ساتھ آگے بڑھے اور پیچھے سے بھی اعتراضات کے تیر برسائے۔ وہ حوادث کی آندھیاں بن کر چلے اور مشکلات کی بجلیاں بن کر چمکے۔ لیکن ان تمام کوششوں کے باوجود خدا تعالےٰ کا یہ فتح نصیب جرنیل مخالفین کی افواج کو شکست پر شکست دیتا ہوا غلبہ پاتا چلا گیا۔ اور اس نے صرف اعداء کو پامال کر کے دلائل اور براہین کی رو سے ان پر حجت پوری کر دی۔ احمدیت کی تاریخ شاہد ہے کہ ایک سے ایک بڑھ کر مخالف اٹھا۔ ان میں سے ہر ایک میدان کا شہسوار ہونے کا مدعی تھا۔ ان میں سے ہر ایک یہ عزم لے کر نکلا تھا کہ احمدیت کا دنیا سے خاتمہ کر دے گا۔ اپنی سحر بیانی اور طاقت لسانی سے خلق خدا کو روشنی کے اس مینار کی طرف نہ آنے دے گا جو خدا تعالےٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ کھڑا کیا۔ ایک طرف نذیر حسین صاحب دہلوی۔ محمد حسین صاحب بٹالوی اور مولوی ثناء اللہ صاحب عمائد اپنے ساتھیوں کے ساتھ صف بستہ تھے تو دوسری طرف لیکھرام اور دوئی وغیرہ حملے پر حملے کر رہے تھے مگر خدا کا یہ جری اکیلا تن تنہا اور دنیاوی ساز و سامان کے لحاظ سے تہی دست نرغہ اعداء میں گھرا ہوا نہایت کامیابی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرتا رہا۔ نہ صرف ان کے حملوں سے اپنے آپ کو بچاتا رہا۔ بلکہ روز بروز آگے ہی آگے قدم بڑھاتا گیا اور خدا تعالےٰ سے علم پاکر اپنی شاندار کامیابی کا اعلان کرتا رہا جب ساری دنیا اس کی مخالف تھی جب اپنے اور پرائے اس کے دشمن تھے۔ جب خدا کے لئے وہ دنیاوی عزتوں سے کنارہ کش تھا تو اس کا پیارا آقا۔ اسے مبعوث کرنے والا خدا اس سے ہم کلام ہوا اور اسے بتایا کہ:-

"خدا اس گروہ کو بہت بڑھائے گا اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کرے گا۔ اور خود اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کو نشوونما دے گا۔ یہاں تک کہ ان کی اتنی کثرت ہو گی کہ لوگوں کی نظروں میں عجیب ہو گی"

(اشتہار ۶ مارچ ۱۸۸۸ء)

یہ اس زمانے کا کلام ہے جبکہ حضرت اقدس نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ بھی نہ کیا تھا۔ آپ کو خدا کے اس کلام پر اس قدر ایمان تھا کہ آپ کو جب خدا کی طرف سے علم دیا گیا کہ آپ مسیح موعود ہیں تو آپ نے اللہ تعالےٰ کے اس کلام کے پیش نظر ایک عظیم الشان پیشگوئی اس جماعت کی ترقی اور عروج کے متعلق بیان فرمائی۔ آپ ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں۔

"اے تمام لوگو سن رکھو یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلائے گا۔ حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہو گا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے"

(الحکم ۱۷ و ۲۴ نومبر ۱۹۰۳ء)

خدا تعالےٰ کا یہ کلام جن حالات میں نازل ہوا۔ جس بے سروسامانی اور کس پرسی کے وقت ایسی عظیم الشان خوشخبری ملی۔ جن مشکلات کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں یہ روشنی چمکی انہیں دیکھتے ہوئے مخالفین نے ہنسی اڑائی اور اسے دیوانے کی بڑ قرار دیا اور کہا یہ اختلال دماغ کے اختلال کا نتیجہ ہے۔ مگر آج جبکہ خدا کے اس کلام پر ساٹھ سال گذر گئے ہیں بدترین مخالف بھی اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ جماعت احمدیہ تمام ملکوں میں پھیل رہی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متذکرۃ الصدر پیشگوئی پوری ہو رہی ہے مجلس احرار جس نے اپنے پیش رو مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی وغیرہ کی طرح یہ کہا تھا کہ "ہم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ احمدی جماعت کو کچل کر رکھ دیں گے" (الفضل حق)

آج اس بات کا علی الاعلان اقرار کر رہی ہے کہ احمدی جماعت نے احرار کو شکست دی ہے۔ اور احراری میدان میں احمدیت کے دلائل سے گھائل ہو کر زخمی پڑے ہیں۔ چنانچہ اخبار مجاہد لکھتا ہے۔

"جس قدر روپیہ احرار کی مخالفت میں آج قادیان خرچ کر رہا ہے اور جو عظیم الشان دماغ اس کی پشت پر ہے وہ بڑی سے بڑی سلطنت کو پل بھر میں درہم برہم کرنے کے لئے کافی ہے"

(اخبار مجاہد ۱۵ اگست ۳۵ء)

اسی طرح احرار کا ایک دوسرا لیڈر جو اپنی بدزبانی اور کذب بیانی میں بڑا مشہور ہے یعنی مدیر آزاد ماسٹر تاج دین صاحب انصاری۔ وہ لکھتا ہے:-

"مدت کے بعد پروپیگنڈا کی آندھیاں گذر گئیں تو مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ ان کے اپنے جان نثار سپاہی احرار کی صورت میں میدان میں زخمی پڑے ہیں اور مرزائی کھڑے مسکرا رہے ہیں"

(اخبار الفضل سہارنپور یکم دسمبر ۴۲ء)

یہ انہی ایام کا ذکر ہے جب احرار جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں میدان میں نکلے تھے وہ اپنے آپ کو "جان نثار سپاہی" کہیں۔ یا اس سے بڑھ کر کوئی اور درجہ تجویز کر لیں۔ لیکن دیکھنے والی بات یہ ہے کہ احمدیت کے مقابلہ میں ان کی کیا حالت ہوئی جس کا وہ خود اقرار کر رہے ہیں اور وہ یہ ہے کہ احراری میدان میں چاروں شانے چت زخمی پڑے تھے اور احمدی کھڑے مسکرا رہے تھے۔ کیا اس اعتراف کی موجودگی میں احرار کی [illegible] شکست اور احمدیت کی عظیم الشان فتح میں کوئی شک باقی رہ جاتا ہے؟ قطعاً نہیں۔ یہ تو میدان جنگ کا ذکر ہے۔ احرار کی کھلی شکست اور احمدیت کی غیر معمولی کامیابی کا کیا نتیجہ نکلا اور اس نے دنیا پر کیا اثر ڈالا یہ بھی احراریوں کی زبانی سن لیجئے۔ وہ احرار جو اعلان کرتے تھے کہ "کوئی مرزائی زیارت کے لئے نہیں ملے گا" وہ اپنی بدتہذیبی کی پوری شان کو قائم رکھتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ

"خدا کی بچھائی ہوئی زمین پر کہیں بھی چلے جائیے۔ شہر ہوں یا قصبات۔ پہاڑ ہوں یا وادیاں۔ ہندوستان کے کونے کونے کی سیر کیجئے ...... سرزمین ہند میں اللہ کی اس قسم کی ایک اور مخلوق پیدا ہو گئی ہے جو چند سالوں سے ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ اشرف المخلوقات ہوتے ہوئے بھی یہ مخلوق اسلام اور مسلمانوں کے حق میں نہایت خوفناک ہے اور اس مخلوق کو مرزائی یا قادیانی کے نام سے پکارا جاتا ہے ..... میں ان کی دماغی قابلیت کی داد دیتا ہوں۔ وہ اسلامی قلعہ پر حملے کرنے سے پیشتر بہت گہری سوچ اور سمجھ سے کام لیتے ہیں۔ اور حملہ کرنے کے وقت نہایت احتیاط سے قدم اٹھاتے ہیں"

(اخبار الفضل سہارنپور ۵ جنوری ۴۵ء)

ہم نے وہ الفاظ نقل نہیں کئے جو احراری لیڈر کی بدتہذیبی اور بداخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس جگہ نقطے ڈال دیئے ہیں۔ ایسی صاف اور کھلی شکست کے بعد احراری پھر گئی وساوس کے ذریعے اپنی شکست پر پردہ ڈالنے اور عام مسلمانوں کو مغالطہ میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چنانچہ ان کا یہ لکھنا بھی اسی سلسلہ میں ہے کہ جماعت احمدیہ "اسلام اور مسلمانوں کے حق میں خوفناک ہے" ورنہ حقیقت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ ہی اسلام کی ایک سچی اور مسلمانوں کی حقیقی ہمدرد جماعت ہے۔ البتہ احراریت اور احرار کے حق میں واقعی خوفناک ہے اور اس کا تجربہ احرار کو ہو چکا ہے۔

اسی طرح احرار کے لیڈر ماسٹر تاج الدین انصاری نے جس اسلامی قلعہ کا ذکر کیا ہے وہ دراصل احراری قلعہ ہے جو احمدیت کے حملے سے پاش پاش ہو چکا ہے۔ ہمارا ایمان ہے۔ اور ہم اس ایمان پر پورے یقین کے ساتھ قائم ہیں کہ وہ وقت اب عنقریب آنے والا ہے کہ احمدیت کے دشمنوں کو اللہ تعالےٰ نامراد رکھے گا اور احمدیت کو [illegible] زبردست نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا کرے گا۔ مگر اس کے لئے وقت مقرر ہے۔ دنیا کا کوئی ہاتھ خدا تعالےٰ کے اس ارادہ کو روک نہیں سکتا۔ احمدیت کا قدم اب آگے ہی بڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

درخواست دعا میں آجکل بوجہ بیماری [illegible] تکلیف میں ہوں۔ احباب میری صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ایک درویش کا گم شدہ عزیز

عزیزم خالد سعید احمد ابن مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب درویش قادیان امسال فسٹ ایر تعلیم الاسلام کالج میں داخل ہوا تھا اور گرمیوں کی تعطیلات کے بعد کالج حاضر ہونے کے لئے اپنے گاؤں واقع ضلع لائلپور سے مورخہ ۱۱ اکتوبر کو روانہ ہوا تھا لیکن عزیز کالج نہ پہنچ سکا۔ کافی انتظار کے بعد اس کی تلاش شروع کی گئی لیکن بے سود گھر سے اسطرح خاموش چلے جانے کی وجہ آجتک معلوم نہیں ہو سکی۔ گھر میں کسی سے ناراضگی بھی نہیں تھی البتہ گاؤں میں احمدیت کی وجہ سے مخالفت ضرور تھی اور آئے دن عزیز کو جانی نقصان پہنچانے کے گمنام خط موصول ہوتے رہتے تھے اندیشہ ہے کہ کسی دشمن نے جانی نقصان نہ پہنچا دیا ہو۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ ایک تو عزیز کی خیریت کیلئے دعا فرمائیں۔ دوسرے اگر کسی دوست کو کچھ پتہ لگ سکے تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر مطلع فرمائیں۔ اگر عزیز خود اس اعلان کو پڑھے تو جلدی واپس گھر آجائے۔ کیونکہ اس کی والدہ بوجہ غم سخت بیمار اور کمزور ہو چکی ہے۔ محمد احمد تعلیم الاسلام کالج لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

139

ظلمت میں روشنی کی کرن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار "تنظیم" کا حقیقت افروز بیان

(از مکرم ملک این۔اے ریاض واقف زندگی)

یوں تو احمدیت کی تاریخ میں جو مہتم بالشان حقائق اور انقلابات کا گرانقدر مرقع ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا دن آیا ہو۔ جبکہ اغیار نے تمام تر زمینی طاقتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس چھوٹی سی جماعت کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے میں کبھی کوئی دقیقہ فروگذاشت کیا ہو۔ بلکہ ہر دن جو خدائے عزوجل کی وسیع کائنات میں نت نئی تابانیوں کو اپنی جلوں میں لئے اہل عالم پر نمودار ہوتا ہے۔ ہمارے لئے پہلے سے بھی زیادہ صبر آزما اور متنوع امتحانوں کا گہوارہ بن کر رہ جاتا ہے۔ ان حالات کے مدنظر مرزا غالب کا یہ شعر غالباً ہمارا بہترین ترجمان ہے۔ کہ ؎

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو
کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے

موجودہ دور کے واقعات کا سرسری جائزہ ہی لیں۔ تو کوئی حقیقت بین نگاہ یہ سمجھنے میں ذرا بھی الجھن محسوس نہیں کرتی۔ کہ کس طرح ہمارے معاصرین اپنی خامیوں سے احمدیت کے دامن کو داغدار کرنے اور عوام کی توجہات کو ہمارے خلاف مبذول کر کے اشتعال انگیزی کی مذموم کوششوں میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ اور اپنے مختلف مقالوں کی سوقیانہ رنگین بیانی کا عملی مظاہرہ کسی احمدی کی شہادت کی صورت میں دیکھ کر یہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ شاید احمدیت کا یہ رفیع الشان محل جس کی درخشندگی اقوام عالم کی نگاہوں کو خیرہ کئے دیتی ہے۔ اب جلد ہی اسکی بنیادیں کھوکھلی ہو کر رہیں گی اور وہ ایک روز دھڑام سے زمین پر آ رہے گا۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد ان کی نگاہیں یہ منظر بھی دیکھ لیتی ہیں۔ کہ جس کے گرانے کے لئے ہم نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ وہ تو درحقیقت اسکی تعمیر کا ایک حصہ تھا۔ اور یہ قصر پہلے سے کہیں زیادہ باصرہ نواز صورت میں جلوہ گر ہو کر ہماری بے بسی کا مذاق اڑا رہا ہے۔

جب سے خدائے قدوس نے ہمیں پاکستان ایسی وسیع الحدود اور مستحکم اسلامی مملکت سے نوازا۔ اس کا تقاضا تو یہ تھا۔ کہ تمام ملل اسلامیہ ایک سلک میں منسلک ہو کر تمام دنیا کے لئے امن و آشتی کا تسکین بخش پیام ثابت ہوتیں۔ اور اپنے ذاتی اختلافات کو شستہ اور سلجھے ہوئے انداز میں خدا اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے طریق پر دلائل و براہین کی روشنی میں طے کرتیں۔ جس سے اخلاق کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے اور اسلامی اصولوں کی برتری اور عظمت بھی اغیار پر عیاں ہو۔ تا وہ بھی اسکی حلقہ بگوشی میں فخر محسوس کریں۔ لیکن برخلاف اس کے ہمارے معزز معاصرین کچھ اس طرح ہمارے ساتھ دست و گریباں ہیں۔ جو کسی طرح بھی ان کے شایان شان نہیں۔ اور نہ ہی اسلامی تعلیمات کا یہ مدعا ہے۔

مخالفین احمدیت ذرا غور تو کریں۔ اور پرسکون رات کی خاموش تنہائیوں میں جب ان کا دماغ فرقہ دارانہ جذبہ داری سے بے نیاز ہو۔ ان تمام ہنگاموں کو اپنے ذہنوں میں مستحضر تو کریں۔ جو احمدیت کے آغاز سے اب تک مختلف اوقات اور مختلف النوع طریقوں سے برپا ہوئے۔ اور ان دفاتر کے انباروں کو سمیٹیں۔ جو احمدیت کے خلاف زہر اگلنے میں سیاہ کئے گئے۔ اور ان تقریروں کو جمع کریں۔ جن کا ہر لفظ سم آلود تیر و نشتر سے کم نہ تھا۔ اور پھر ذرا ان جلسوں کی روئیداد وں کو ترتیب دیں۔ جن میں اس چھوٹی سی جماعت کو مٹا دینے کے منصوبے اور عجیب و غریب ریزولیوشنز۔ حکومتِ وقت اور برسرِ اقتدار جماعتوں کو بھیجے گئے۔ اور پھر ذرا دیانتداری سے کہیں کہ آج تک ان کی زندگی میں کبھی کسی جماعت کے ساتھ وہ تمام کچھ ہوا۔ جو انہوں نے جماعت احمدیہ کے ساتھ کیا۔ اور پھر خدا لگتی کہیں۔ کہ احمدیت کا وہ کیا بگاڑ سکے۔ اور کم از کم اتنا تو سوچیں۔ کہ کیا کسی مافوق البشر طاقت نے اس معمولی سی جماعت کو سہارا تو نہیں دیا۔ کیا خدائی مدد کے بغیر یہ الٰہی سلسلہ ان بپھرے ہوئے طوفانوں اور خوفناک سیلاب کی دیو پیکر موجوں کی زد سے صحیح و سلامت نکل سکتا تھا۔ پس ان تمام لرزہ براندام مخالفتوں کے باوجود احمدیہ جماعت کا ایک غیر متزلزل چٹان پر قائم رہنا اور روز بروز میدان ترقی کی طرف گامزن ہونا ہی ایک معمولی سمجھ بوجھ والے انسان کے مان لینے کے لئے کافی ہے۔ کہ یہ سلسلہ یقیناً ان قوی ہاتھوں میں ہے۔ جن کے سامنے انسانی طاقتیں پرِ پشہ کے برابر بھی حیثیت نہیں رکھتیں۔

لیکن جہاں یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کی مخالفت کو اپنی زندگی کا نصب العین قرار دے کر مختلف رنگوں میں پاکستان کی سیاسی و مذہبی فضا کو مکدر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وہاں ہم اس امر کے علی الاعلان اظہار میں بھی ایک فخر محسوس کرتے ہیں۔ کہ دنیا میں بہت سے ایسے فہیم۔ صائب الرائے۔ اور روشن ضمیر مبصرین بھی موجود ہیں۔ جو خوب سمجھتے ہیں۔ کہ سیاسیات حاضرہ کی قلابازیاں اور احمدیت سے عوام کو متنفر کرنے کی مساعی کن امور کی آئینہ دار ہیں۔ اور کیا موجودہ صحافت کو ایسے مباحث زیب دیتے ہیں۔ جو ملک میں فتنہ و فساد برپا کرنے کا موجب ہوں۔

حقائق بہر حال لوگوں کے سینوں سے دلوں کو کھینچ لاتے ہیں۔ اور سعید ارواح ڈھونڈ ڈھونڈ کر ان بکھری ہوئی صداقتوں سے اپنے دامن مراد کو بھر لیتی ہیں۔ قطع نظر اس کے کہ وہ احمدیت کے ساتھ وابستہ ہوں۔ یہ ایک بلند اخلاق اور وسعت قلبی کی دلیل ہے۔ جو ہر مسلمان کہلانے والے کا طرۂ امتیاز ہونی چاہیئے۔

اس وقت ہماری مراد اخبار "تنظیم" پشاور ۳۰ جولائی ۵۰ء کے پرچے سے ہے۔ جس میں ایک مضمون بعنوان "فرقہ اسلامیہ قادیانیہ" ایک مقالہ چھپا ہے۔ اس میں معزز معاصر یوں رقمطراز ہے:۔

"کون نہیں جانتا۔ کہ امام جماعت احمدیہ مرزا بشیر الدین محمود نے بنفسِ نفیس حضرت قائداعظم رحہ کے حضور میں پہنچ کر اپنے اور جماعت کے حلقہ وفاداری کا نہ صرف یقین دلایا۔ بلکہ پاکستان کے حصول میں مسلمانوں کی دوسری جماعتوں سے بڑھ کر من حیث الجماعت مالی و جانی قربانیاں پیش کیں۔ اور ناقابل تلافی نقصانات برداشت کئے۔ اور حضرت مرزا بشیر محمود نے اپنی جماعت کو مسلمانوں کے سوادِ اعظم سے وابستگی کے لئے خطبات و بیانات ارشاد فرمائے۔ کشمیر کے سلسلہ میں آپ کی جدوجہد عیاں ہے۔ آپ کے والد کے ایک بہت بڑے چہیتے مرید خاں سر محمد ظفر اللہ خاں قادیانی ابھی تک پاکستان کے ایک بہت بڑے منصب پر فائز ہیں۔ اور قلمدانِ وزارت خارجہ سنبھالے ہوئے ہیں۔ آپ نے جس قابلیت سے مجلس اقوام میں۔ پاکستان۔ حیدر آباد دکن اور کشمیر کے مسائل پیش کئے وہ آتی دنیا کے لئے مشعل راہ اور تاریخ میں سنہری حروف سے نقش کرنے کے قابل ہیں۔ ہم خود قادیانی نہیں۔ اور نہ ہمیں پیر پرستی سے کوئی واسطہ ہے۔ ہمیں یہ معلوم ہے۔ کہ اگر صدیق اکبرؓ۔ عمر فاروقؓ۔ عثمان غنیؓ اور علی المرتضیٰؓ محمد رسول اللہ صلعم پر ایمان نہ لاتے۔ تو ان کو بھی اسلام میں کوئی وقعت نہ ہوتی۔ صحابہ کرامؓ اور ان کے نقش قدم پر چلنے والے مسلمانوں کو جو عزت نصیب ہوئی ہے۔ وہ حضرت عمرؓ کے الفاظ میں صرف مسلمان ہونے کی صورت میں اسلام ہی نے بخشی ہے۔

ہم جماعت احمدیہ کو خواہ وہ لاہوری ہو یا قادیانی اسلامی فرقوں کی ایک کڑی تصور کرتے ہیں۔ اور یورپ و جرمنی میں اس جماعت کی ہر دو شاخوں کی سرگرمی کو بنظرِ تحسین دیکھتے ہیں۔ ہمیں بعض تبلیغی حلقوں اور مسلم معاصرین سے شکایت ہے۔ کہ وہ اس جماعت کے بعض اراکین پر جاسوسی اور اس قسم کے کئی الزامات تراشتے ہیں۔ ہم پاکستان کے لئے مرزا بشیر الدین محمود کو جس کو ہم مرزا غلام احمدؑ صاحب قادیانی کا فرزند ہونے کے ساتھ مغل خون کا ایک مجسمہ سمجھتے ہیں۔ اور ہمیں یہ یقین ہے۔ کہ ان کی غیرت اور حمیت کا یہ تقاضا ہوگا۔ جیسا کہ اس نے بارہا اظہار بھی کیا ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان غلامی کی لعنت سے آزاد ہو گئے ہیں۔ مرزا بشیر الدین محمود اپنی جماعت کے لئے تو ایک پیر اور امام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن ہم نے ہمیشہ مرزا غلام مرتضیٰ صاحب۔ مرزا غلام احمدؑ صاحب قادیانی اور مرزا بشیر الدین محمود صاحب کے نظریات میں مغلیت کے تاثرات کا اظہار دیکھا ہے۔

مسلمانوں کا فرض ہے۔ کہ وہ خواہ مخواہ ایسے حالات پیدا نہ کریں۔ جس سے اتحاد بین المسلمین یا کم از کم اتحاد انسانیت کے راستہ میں رکاوٹ پیدا ہو۔ یہی آرزو ہمیں مسلمان مدیرانِ جرائد سے بھی ہے۔"

یہ بیان اپنے اندر اس قدر جامعیت کا رنگ رکھتا ہے۔ جس سے ہمارے معزز معاصرین کو سبق حاصل کرنا چاہیئے۔ اور ملک کی فضا کو زیادہ پُرامن اور خوشگوار بنانے کے لئے کسی جماعت کے خلاف ایسی باتیں منسوب نہ کرنی چاہئیں۔ جو ان کے معتقدات کے بالکل خلاف ہوں۔

اخراج از جماعت

کنیز فاطمہ صاحبہ بنت چودھری غلام محمد صاحب بی۔اے کو بوجہ خلاف ورزئ نظامِ سلسلہ و احکام شریعت بمنظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جماعت سے خارج کئے جانے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ (ناظر امور عامہ)

دعائے نعم البدل

میرا اکلوتا بچہ ۲۸/۲۷ جنوری کی درمیانی شب اپنے مالک حقیقی سے جا ملا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب کرام دعائے نعم البدل فرمائیں۔ نیز اللہ تعالیٰ مرحوم کی والدہ کو صبر جمیل اور صحت کلیہ عطا فرمائے۔

محمد احمد مولوی فاضل ملیر چھاؤنی (کراچی)

فالتو روپیہ کس طرح محفوظ کیا جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے احباب جماعت کے اس روپیہ کیلئے جسے فوری طور پر وہ استعمال نہ کرنا چاہیں۔ یا پس انداز کرنے کیلئے ہو کہ خاص ضرورت پر کام آئے۔ مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک ذریعہ ایسا بھی ہے کہ احباب کا روپیہ نہ یہ کہ صرف محفوظ رہے۔ بلکہ انہیں کچھ نہ کچھ نفع بھی ملتا رہے۔

۱۔ پہلا ذریعہ یہ ہے کہ دفتر محاسب میں ایک صیغہ قائم کیا ہوا ہے۔ اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے اور جب چاہے برآمد کروا سکتا ہے۔ اگر روپیہ رکھوانے والا ربوہ سے باہر ہو اور اپنی ضرورت کیلئے روپیہ طلب کرے۔ تو یہ صیغہ صدر انجمن کے خرچ پر بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ امانت دار کو اس کا روپیہ بھجوا دے گا۔

۲۔ صیغہ امانت میں ایک مد غیر تابع مرضی قائم کی ہوئی ہے اس میں جب کوئی فرد اپنا روپیہ رکھواتا ہے تو اسے اجازت نہیں ہوتی کہ ایک ماہ کے نوٹس کے کم عرصہ میں رقم برآمد کروا سکے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جو افراد روپیہ بچانا چاہیں۔ لیکن معمولی ضرورت پر روپیہ برآمد کرا لیتے ہیں۔ آسانی سے یکدم روپیہ نہ لے سکیں اور وہ روپیہ خاص ضرورت پر صرف ہو سکے اور اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ نہیں۔ کیونکہ اس روپیہ کو صدر انجمن احمدیہ بھی بوقت ضرورت استعمال کر سکتی ہے۔ اس رقم کے واپس بھجوانے کے متعلق یہی طریق ہے۔ اگر کوئی فرد ربوہ سے باہر روپیہ طلب کرے تو صدر انجمن احمدیہ کے خرچ پر روپیہ بھجوا دیا جائے گا

۳۔ تیسرا ذریعہ یہ ہے کہ احباب جماعت سے روپیہ لے کر اسکے عوض مناسب جائداد رہن لی جاتی ہے۔ اور جو کرایہ اس جائداد مرہونہ کا آتا ہے وہ اس شخص کو دیا جاتا ہے جس کی رقم ہوتی ہے۔ اس طریقہ سے روپیہ محفوظ رہتا ہے سالانہ منافع بھی ملتا ہے۔ اس طریق پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں

۱۔ رقم کم از کم ایکہزار روپیہ ہو۔ جو سال کے اندر واپس نہیں کی جائیگی جب مقررہ میعاد کے اختتام پر رقم واپس لینی ہو۔ تو ایسی صورت میں اور ایسے وقت میں نوٹس بموجب شرط ۴ دیا جانا ضروری ہوگا جو اصل میعاد کے ساتھ ختم ہوگا

(۲) رقم کے عوض عموماً اسقدر جائداد غیر منقولہ رہن کی جائیگی۔ جسکی قیمت زر رہن سے دوچند ہو یا سندھ کی اراضی کی صورت میں جس پر زر قرضہ سے دوچند روپیہ ادا کیا جا چکا ہو۔ (۳) رہن شدہ جائداد کو اگر صدر انجمن احمدیہ کے قبضہ میں رہنے دیا جائے تو دو ہزار روپیہ کی جائداد پچاس روپیہ سالانہ کرایہ یا زر ٹھیکہ ادا ہوگا۔ ایسی جائداد کم از کم ایکہزار روپیہ پر رہن رکھی جائے گی

(۴) رقم کی واپسی کے لئے فریقین کے لئے مندرجہ ذیل میعاد کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے۔

(الف) ایک ہزار روپیہ تک کی رقم کے لئے ایک ماہ کا نوٹس

(ب) ایک ہزار سے زائد دو ہزار تک کے لئے دو ماہ کا نوٹس

(ج) دو ہزار سے زائد کے لئے تین ماہ کا نوٹس

(د) زر ٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا۔ جس تاریخ کو روپیہ نفع مند کام پر لگایا جائے۔

(نظارت بیت المال)

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج:۔ فی تولہ ۱/۸/- مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے (۱۳-۱۲-۰) :۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

چندہ تعمیر مسجد ربوہ سو فی صدی پورا کرنے والوں کی فہرست

اضلاع لائل پور۔ شیخوپورہ کے مندرجہ ذیل احباب نے اپنا وعدہ چندہ تعمیر مسجد ربوہ سو فی صدی پورا کر دیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

جن احباب نے اپنا وعدہ ابھی تک پورا نہیں کیا۔ وہ اپنے وعدہ کو جلد از جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔

نام	رقم
سید محمد حسین شاہ صاحب جماعت احمدیہ کتھو والی چک ۳۱۲ ع ضلع لائلپور	۲/-/-
فاطمہ بی بی صاحبہ ہمشیرہ چوہدری محمد حسین صاحب " " "	۳۰/-
عبدالکریم صاحب ۲/- چوہدری محمد حسین صاحب ۱۰/- چوہدری سردار خان صاحب ۱/-	۱۳/-
امیر احمد صاحب ۵/- محمد دین صاحب ۱/- محمد یعقوب صاحب ۵/- فتح محمد صاحب ۵/- محمد نواز صاحب ۵/-	۲۱/-
شیخ لال دین صاحب جماعت احمدیہ کتھو والی چک ۳۱۲ ع ضلع لائلپور	۱/-
بھاگن بی بی صاحبہ ۵/- زوجہ محمد دین صاحب سکینہ بی بی صاحبہ ۵/- زوجہ غلام قادر صاحب "	۱۰/-
فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ محمد جان صاحب اللہ دتہ صاحب ۲/- حاکم بی بی صاحبہ ۵/- والدہ اللہ دتہ صاحب	۱۴/-
مریم بی بی صاحبہ ۵/- زوجہ محمد دین صاحب سید بیگم صاحبہ زوجہ ۳/- نذیر احمد صاحب	۸/-
چوہدری محمد جان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۱۲ ع کتھو والی ضلع لائلپور	۱۰/-
" محمد سلطان صاحب " " " "	۵/-
میاں خوشی محمد صاحب " " " "	۱/-
چوہدری سیف الدین صاحب جماعت احمدیہ چک ۲۴ ع ج ب ضلع لائلپور	۵/-
سید محمد عبداللہ شاہ صاحب " " "	۲/-
مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید عبداللہ صاحب " " "	۵/-
حبیبہ بیگم صاحبہ مرحومہ ہمشیرہ " " " "	۲/-
حکیم عبدالرحمٰن صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " " "	۳/-
بشیر احمد صاحب ولد عبدالرحمٰن صاحب " " "	۱/-
عبدالمنان صاحب ولد " " " "	۱/-
محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب " " "	۱/-
امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالمنان صاحب " " "	۱/-
مبشر احمد صاحب ولد بشیر احمد صاحب " " "	۱/-
ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب " " "	۵/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر " " " "	۲/-
محمد منظور احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر سمندری والا " "	۵/-
ظہور احمد شاہ صاحب بی۔ ایس۔ سی " "	۵/-
مقبول احمد صاحب متعلم جماعت ہشتم " "	۲/-
مسعود احمد صاحب " اوّل " "	۱/-
عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ظہور احمد شاہ صاحب " "	۱/-
نسیم اختر صاحب متعلم جماعت سوم " "	۱/-
شمیم اختر صاحب " اوّل " "	۱/-
سید محمد محسن شاہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " "	۲/-
سید عبدالغنی شاہ صاحب " "	۲/-
مہر قطب الدین صاحب جماعت احمدیہ کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ	۲/-
میاں سراج دین صاحب ابراہیم صاحب " " "	۲/-
محمد ابراہیم صاحب سکنہ کھیٹواں " " "	۵/-
محمد عبداللہ صاحب۔ محمد حسین گل۔ بابو سلطان۔ بابو محمد بشیر صاحب کوٹ رحمت اللہ خان ضلع شیخوپورہ	۳/۸/-
شیخ محمد علی صاحب۔ اللہ دین محلہ دار الرحمت۔ جان محمد صاحب ٹیلر ماسٹر کوٹ رحمت خان "	۲/-
چوہدری غلام قادر صاحب۔ کوٹ رحمت خان " "	-/۸/-

نام	رقم
چوہدری کمال الدین صاحب سکنہ بہوڑو چک ۱۸ ع ضلع شیخوپورہ	۲/-
محمد صادق صاحب ولد عبیداللہ صاحب " " "	۲/-
محمد صادق صاحب نمبردار " " "	۵/-
دین محمد صاحب سٹھیال " " "	۲/-
غلام قادر صاحب ولد عبدالحق صاحب " " "	۵/-
سردار محمد ولد حاکم صاحب " " "	۲/-
دین محمد صاحب " " "	۲/-
سردار علی ولد روشن دین صاحب " " "	۲/-
محمد اسمٰعیل ولد روشن الدین صاحب " " "	۵/-
محمد اسمٰعیل صاحب " " "	۱/-
اللہ دین صاحب حجام " " "	۱/-

زیارتِ قادیان کیلئے آنیوالوں کیلئے اعلان

جو دوست زیارت قادیان کے لئے تشریف لانا چاہیں۔ مقامی امیر یا صدر جماعت ان کے ہاتھ تصدیقی چٹھی روانہ کیا کریں۔ جس کی نقل ڈاک میں بھجوانی ضروری ہے۔ کہ یہ دوست احمدی ہیں اور فلاں جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔

(ملک صلاح الدین)

اولاد نرینہ کی بیخ جڑ جاؤ!
بے شمار تجربات ہو چکے ہیں
اولادِ نرینہ
قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے
طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ع لاہور

اقوال و افکار

"ہم نے بنگالیوں یا سندھیوں کی حیثیت سے نہیں بلکہ مسلمانوں کی حیثیت سے پاکستان حاصل کیا ہے۔ اگر صوبائی تعصب نے قرارداد پاکستان پر غلبہ پالیا تو یہ پاکستان کے خاتمہ کے مترادف ہو گا۔"

آنریبل مسٹر عبدالستار پیرزادہ وزیر غذا و زراعت مسجد شاہ جلال (سلہٹ) کے جلسہ میں

"جب تک کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ پاکستان یا ہندوستان ایشیا کے امن اور تحفظ میں ہاتھ نہیں بٹا سکتے" آنریبل مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان جو ورلڈ پریس نامہ نگار حضرمی ڈیلی میل سے انٹرویو

حب لسماک ۔ دمہ و خشک کھانسی کا واحد علاج۔ قیمت ننو گولیاں دو روپیہ ۲/-روپیہ
حب زعفرانی ۔ بلغمی کھانسی کے لئے بہت ہی مفید گولیاں
قیمت فی درجن ۸/-
دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوادیں وی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ اس میں آپ کو فائدہ ہے۔

(مینیجر)

اس زمانہ پر خدا تعالےٰ کا غضب متواتر کیوں ہو رہا ہے
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد۔ دکن

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومت کے خلاف زبردست مظاہرے

مظفرآباد ۹ فروری۔ آزاد حکومت کے دارالحکومت میں جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر میں سخت ہولناک قسم کا قحط پڑا ہوا ہے۔ اور سرکاری حکام اور کشمیر نیشنل کانفرنس نے زور شور سے بلیک مارکیٹ شروع کر رکھی ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ اسلام آباد (مقبوضہ کشمیر) میں لوگوں نے ایک زبردست مظاہرہ کیا۔ جس میں حکومت کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ پولیس نے مداخلت کی۔ اور انہیں زبردستی منتشر کر دیا۔ اور چند افراد کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔

کہ خوراک کی نازک صورت حالات سے نہ صرف شہری آبادی بلکہ دیہاتی آبادی بھی پریشان ہے۔

اسلام آباد کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ جلسہ عام میں مقررین نے اسباب پر زور دیا۔ کہ کشمیر میں خوراک کی ناگفتہ بہ حالت کی اصل وجہ یہی ہے۔ کہ کشمیر کو زبردستی ہندوستان میں شامل کر لیا گیا۔

کشمیر کے متعلق برطانوی تجویز

لندن ۹ فروری۔ اب لندن میں سرکاری حلقوں کو توقع ہے کہ حفاظتی کونسل میں سوموار یا منگل کو کشمیر کا مسئلہ پیش ہو جائے گا۔ ایک ترجمان نے کہا۔ ایک سکیس میں برطانیہ اور بعض دوسرے ممالک کے نمائندے اس کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔

کشمیر کے متعلق برطانوی تجویز کے متن کے بارہ میں ہندوستان اور پاکستان کے علاوہ دولت مشترکہ کے ان ممالک کے درمیان مشورے اب تک جاری ہیں۔ جن کے وزراء اعظم نے حال ہی میں لندن میں مذاکرات کشمیر میں حصہ لیا تھا۔ امریکہ سے بھی اس سلسلہ میں مشورہ کیا گیا ہے (اسٹار)

مہاجروں کی آبادی کے لئے ٹیکس

کراچی ۹ فروری۔ وزارت تجارت کے شائع شدہ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مہاجروں کی آبادکاری کے اخراجات کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایسے افراد کمپنیوں سے جو ۱۹۵۰ء کے درآمد و برآمد (کنٹرول) کے قانون کے تحت جاری شدہ لائسنس کے ماتحت درآمدی اور برآمدی تجارت میں مصروف ہیں۔ فنانس (ضمنی) ایکٹ ۱۹۵۰ء کے جدول ۴ میں دیئے ہوئے میزان کے مطابق ٹیکس وصول کیا جائے۔

یہ ٹیکس ہر لائسنس پر واجب الادا ہوگا۔ خواہ یہ لائسنس مکمل یا جزوی طور پر استعمال کیا گیا ہو یا نہیں اور جو اس قانون کی ابتداء سے ۳۱ مارچ ۱۹۵۱ء تک کسی مدت اور کسی رقم کے لئے جاری کیا گیا ہو۔ (اسٹار)

بون ۔ ۹ فروری۔ کوئلہ کے متعدد جرمن درآمدی تاجروں کو امریکہ سے کوئلہ درآمد کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ ابتدائی تعداد ۲۰۰۰۰۰ مقرر کی گئی ہے (اسٹار)

جاوا کے گنجان آباد علاقوں سے خاندانوں کا انخلاء

جاکرتا ۹ فروری۔ وسطی جاوا کے گنجان علاقوں سے تقریباً ۰۰۰،۱۰ گھرانوں کو مستقبل قریب میں منتقل کر کے جنوبی سماٹرا اور وسطی سولاویسی جانے والا ہے۔ ایک سرکاری اسکیم کے تحت ہر گھرانے کو تقریباً پانچ ایکڑ زمین دی جانے والی ہے۔ اسکے تین چوتھائی حصہ پر آزادانہ طور پر کاشتکاری ہو سکے گی۔ اور بقیہ حصہ کو دوسروں کی اراضی سے ملا کر چائے اور قہوہ وغیرہ کی مشترک کاشتکاری کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

حکومت نے تعمیر جدید کا جو طویل المدت منصوبہ مرتب کیا ہے۔ اس میں آبادی کی رضاکارانہ دوسری تقسیم کو ایک اہم قدم تصور کیا گیا ہے مقصد یہ ہے کہ بڑھتی آبادی کے مسائل پر قابو پایا جائے۔ نیز ملک کی پیداوار کی مجموعی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے۔ (اسٹار)

(بقیہ صفحہ اول) کپاس کی مشاورتی کمیٹی

بلکہ کپاس کی پیداوار بڑھانے میں ان کا ہاتھ بٹایا جائے چنانچہ کمیٹی نے جمعیت اقوام اور دوسرے بین الاقوامی اداروں کو توجہ دلانے کا فیصلہ کیا ہے کہ وہ ان ممالک کو زیادہ سے زیادہ فنی اور مالی امداد بہم پہنچانے کی کوشش کریں اور ان کی ضروریات کو دوسرے ممالک پر بہر صورت مقدم رکھیں۔

دوران تقریر میں پیرزادہ عبدالستار نے کمیٹی کے اس فیصلے کو سراہا کہ مصنوعی ریشوں کی عام ترویج کے باعث کپاس کی صنعت کے لئے جو نئے خطرات پیدا ہو گئے ہیں مجلس قائمہ ان کے کامیاب مقابلے کے واسطے غور و خوض جاری رکھے گی اور اسباب کی پوری کوشش کرے گی کہ کپاس کی ہمہ گیر اہمیت پر آنچ نہ آنے پائے ۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہیڈ کوارٹر کے زیر اہتمام ریسرچ کا جو کام ہو رہا ہے اسکو زیادہ وسیع کرنے کے لئے ممبر ممالک کے ماہرین کی خدمات بھی حاصل کی جائیں۔ پیرزادہ عبدالستار نے اس فیصلے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا یہ اقدام کمیٹی اور ممبر ممالک دونوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ دونوں کو ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا موقع میسر آئیگا اور اس طرح کپاس کے مسائل کو بین الاقوامی بنیادوں پر سمجھنے میں بہت مدد ملے گی۔ (اسٹاف رپورٹر)

کوئٹہ کو پانی مہیا کرنے کا نیا منصوبہ

کوئٹہ ۹ فروری۔ یہاں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے کوئٹہ میں پانی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے ایک اسکیم مکمل کر لی ہے۔ اس اسکیم پر ۰۰۰،۸۰،۱ روپے صرف ہوں گے اور اس کے تحت اڑک دریا کے پانی کو اسپین کارا کے خزانہ میں جمع کیا جا سکے گا۔ اس وقت اسپین کارا کا خزانہ تقریباً خالی رہتا ہے۔ کیونکہ اڑک دریا کی موجودہ نہر کی صلاحیت اسے بھرنے کے لئے کافی نہیں ہے۔ یہ نئی نہر صرف پانی کی بہم رسانی میں ۰۰۰۰۰ گیلن سالانہ کا اضافہ ہی نہیں کرے گی۔ بلکہ اس سے تقریباً ۰۰۰ ۲۰ کیلو واٹ بجلی کی طاقت بھی پیدا کی جا سکے گی۔ دوسرے چشموں سے پانی حاصل کرنے کے متعلق دوسرے منصوبے بھی زیر غور ہیں۔ (اسٹار)

کابل گورنمنٹ کا تختہ الٹنے کی سعی

ایشیاء ۹ فروری کمرمیون شاہ سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ کوست میں جمہوریت پارٹی نے زور شور سے سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ تاکہ کابل کا تختۂ حکومت الٹ دیا جائے۔ جرگہ مارشا کی عمارت کو اڑا دیا گیا جس کے بعد احمد زئی قبیلہ پر جرمانہ عائد کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ اس امر کا شک ہے کہ یہ قبیلہ ہی اس حادثہ کا ذمہ دار تھا۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ یہ قبیلہ ابھی تک جمہوری پارٹی کا وفادار ہے۔ ایک اور اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ ایک فوجی افسر پر خوست میں گولی چلا دی گئی

دریاؤں میں سیلاب کو روکنے کے لئے

کمشن مقرر کیا جائے گا!

کراچی ۹ فروری معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان بہت جلد ایک سیلاب کمیشن مقرر کر رہی ہے جو پنجاب کے دریاؤں میں طغیانی کے اسباب پر غور کرے گا اور سیلاب کی روک تھام کا پروگرام بنائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ اس کمیشن کے ارکان کے ناموں کا اعلان چند دنوں کے اندر کر دیا جائے گا۔ یہ فوراً کام شروع کر دیگا یہ کمیشن پنجاب کا دورہ کرے گا اور اپنی رپورٹ حکومت پاکستان کے سامنے رکھے گا۔ یہ رپورٹ پنجاب کے دریاؤں کے اگلے سیلاب کے موسم سے پہلے تیار ہو جائے گی۔

عوام کے معیارِ زندگی کو بلند کرنیکی ضرورت

لنڈن ۹ فروری مسٹر ایس جے۔ رائٹ جو فورڈ موٹر کمپنی کے مشیر زراعت ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ دوسرے ایشیائی ممالک کی طرح پاکستان کا بھی ایک ہی مسئلہ ہے اور وہ یہ ہے کہ عوام کا معیار زندگی بلند کرنا اور اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے بجلی۔ رسل و رسائل اور صنعتی ترقیات کو تقویت دینے کی ضرورت ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ پاکستان نے اس سلسلہ میں کافی بہادرانہ پروگرام تیار کئے ہیں۔ جن پر بڑی دلجمعی سے کام ہو رہا ہے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ پاکستان ایسے ملک میں جہاں آبادی کا ۹۰ فیصدی حصہ اراضی پر پرورش پا رہا ہو۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ زراعت کو ترقی دی جائے

مفتی فلسطین کو دعوت

مظفرآباد ۹ فروری چودھری غلام عباس ناظم اعلیٰ (م) آزاد کشمیر نے مفتی اعظم فلسطین کو اس امر کی دعوت دی ہے کہ وہ موتمر عالم اسلامی کے افتتاح کے بعد آزاد کشمیر کا بھی دورہ کریں۔

جنرل اسمبلی کا اجلاس

کوریا کے تازہ حالات پر غور کریگا

لیک سکیس ۹ فروری۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا ایجنڈا اگرچہ ختم ہو چکا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ابھی اس کا اجلاس ختم نہیں کیا گیا۔ خیال ہے کہ اب جنرل اسمبلی کا اجلاس کوریا کی جنگ کی صورت حالات پر غور کرنے میں مصروف ہوگا۔ پولیٹیکل کمیٹی نے ایجنڈے کی دو اہم شقوں کو بھی ختم کر دیا۔ جس میں سے ایک امریکہ کو چین پر حملہ آور قرار دینے کے متعلق تھی۔ یہ قرارداد بھی رد کر دی گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی طے پایا کہ فارموسا پر بحث کرنا بند کر دی جائے۔ اب جنرل اسمبلی کا اجلاس منعقد کر کے ان دونوں فیصلوں کی توثیق کر دی جائے گی۔

پولیٹیکل کمیٹی کے اجلاس کے خاتمہ پر صدر نے اس امر کی اعلان کیا کہ اگر ضرورت پیش آئی تو وہ پولیٹیکل کمیٹی کا اجلاس طلب کریں گے۔

اب تمام تر توجہ اس امر کی طرف مبذول ہے۔ کہ کوریا کے مسئلہ پر چین سے مصالحت کی بات چیت کرنے کے لئے تین افراد پر مشتمل جو کمیٹی بنائی جا رہی ہے اس کا تیسرا ممبر کون ہو

درخواست ہائے دعا

محترم مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی حال جسونت بلڈنگ۔ لاہور کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور چند روز سے زنانہ وارڈ میو ہسپتال میں داخل ہیں حالت تشویشناک ہے۔ مخلصین سلسلہ سے درد مندانہ استدعا ہے کہ نہایت درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما کر خاندان کے باعث رحمت بنائے آمین

اسی طرح سید مجید احمد صاحب سیکرٹری مال لاہور جو کہ نہایت اولوالعزم نوجوان اور سلسلہ عالیہ کے بہترین خادم ہیں عرصہ سے برائے علاج میو ہسپتال میں داخل ہیں احباب سلسلہ کی دعاؤں کے بہت مستحق ہیں۔ صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب انہیں دعاؤں میں یاد رکھیں۔

خاکسار محمد یعقوب رتن باغ لاہور

بسمود عنبر اپیل ۵۲۵۴